

## طرزِ عمل کے قوانین اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ

نیویارک شہر محکمہ تعلیم (DOE) ایک ایسا تدریس ماحول یقینی بنانے کے لیے پُر عزم ہے جس میں ہمارے اسکول محفوظ، تحفظاتی اور منظم ماحولوں میں ہوں جس میں طلبا اعلیٰ تعلیمی معیارات حاصل کر سکیں، معلمین ان اہداف کو حاصل کرنے کے لیے تعلیم دے سکیں، اور والدین کو یقین دلایا جاسکے کہ انکے بچے ایک محفوظ اور مثبت اسکول کے ماحول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ایک محفوظ اور معاونتی اسکول کا انحصار اسکول برادری کے تمام اراکین کی کاوشوں پر ہوتا ہے جو وہ ایک دوسرے کے ساتھ ملکر باہمی احترام سے پیش آنے کے لیے کرتے ہیں۔

ریاستی قانون تقاضہ کرتا ہے کہ محکمہ تعلیم ایک ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ تشکیل دے جو ہنگامی صورتِ حال کا انتظام اور بحران کے دوران مداخلت کر سکے اور ایک ضابطہ اخلاق بنائے جو طلبا کے طرزِ عمل پر نظر رکھ سکے۔ اسکے علاوہ، ہر اسکول سے عمارتی سطح کا ایک تحفظاتی منصوبہ تیار کرنا مطلوب ہے، جس میں عمارتی تحفظاتی طریقہ کار، بشمول ملاقاتیوں کی نگرانی، طلبا کا انخلاء اور دیگر اسکول سے مخصوص ہنگامی طریقہ ہائے کار قائم کرنا شامل ہے۔

یہ ضابطہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ عوامی تبصرات / تجاویز کے لیے 28 جولائی، 2022 کو شائع کیا گیا تھا اور 1 ستمبر، 2022 کو منعقد ہونے والی ایک عوامی سماعت کے بعد منظور کر لیا گیا تھا۔

یہ ضابطہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ، ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کی تبصرات اور تجاویز کی عکاسی کرتا ہے، جسکی تفصیل ذیل میں بیان کی گئی ہے۔

ذیل میں محکمہ تعلیم کے ضابطہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کے اہم اجزا کو نمایاں کیا گیا ہے۔ مزید معلومات چانسلر کے ضابطوں اور دیگر پالیسی دستاویزات میں موجود ہیں جنہیں اس دستاویز کے آخر میں درج کیا گیا ہے۔

### 1 - ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ:

یہ منصوبہ محکمہ تعلیم کی پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار کو ایک محفوظ اور منظم تدریسی ماحول برقرار رکھنے کے لیے شامل کرتا ہے۔ اس منصوبے میں پالیسیوں اور طریقہ ہائے کار کو اس لیے شامل کیا گیا ہے کہ: تشدد کے واقعات یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کا جوابی ردعمل دیا جا سکے؛ والدین سے رابطہ کر کے اطلاع دی جاسکے؛ اور قانون نافذ کرنے والے افسران کو اطلاع دی جا سکے۔ یہ منصوبہ اس کا بھی احاطہ کرتا ہے کہ: ممکنہ تشدد آمیز طرزِ عمل کی کھوج لگانے کی حکمت عملیاں؛ مداخلت اور تحفظاتی حکمت عملیاں؛ طلبا کے مابین اور طلبا اور اسکول کے عملے کے درمیان رابطوں کو بہتر بنانے کی حکمت عملیاں؛ اسکول کے حفاظتی عملے کا کردار اور اور ذمہ داریاں؛ اسکول حفاظتی عملے کی تربیت اسکول کی عمارت کی حفاظت اور تحفظاتی آلات؛ ہنگامی صورتِ حال میں جوابی ردعمل کے دستوری اعمال؛ عملے اور طلبا کی تحفظاتی تربیت، بشمول ہنگامی جوابی ردعمل کے دستوری اعمال کی تربیت؛ اور اس دستوری اعمال اور اس منصوبے کے دیگر اجزا کو آزمانے کے لیے مشقیں اور سرگرمیاں شامل ہیں۔

محکمہ تعلیم ایک اعلیٰ ہنگامی صورتِ حال افسر کا تقرر کرتا ہے، اور اس ہنگامی صورتحال کے اعلیٰ افسر کی غیر موجودگی میں خدمت انجام دینے کے لیے ایک نائب کی تقرری کرتا ہے۔ اس اعلیٰ ہنگامی صورتِ حال افسر کی رابطہ کاری کرنے کی ذمہ داری ہے کہ: عملے اور قانون نافذ کرنے والے حکام اور ہنگامی صورتِ حال کے کارکنان کے درمیان رابطہ کاری کرے؛ ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کا سالانہ جائزہ اور تجدید؛ اسکول کے تحفظاتی منصوبوں کی تکمیل کرے، بشمول ہنگامی صورتِ حال میں جوابی ردعمل کے منصوبے بنائے، جو ضلع گیر تحفظاتی منصوبے سے ہم آہنگ اور مطابقت میں ہوں؛ عمارت کی سطح پر حفاظت اور ٹیکنالوجی؛ عملے اور طلبا کے لیے تحفظ، حفاظت اور ہنگامی صورتِ حال کی تربیت کرے؛ اور ہنگامی صورتِ حال میں جوابی ردعمل کی مشقیں کرائے۔

ہنگامی صورت حال کا افسرِ اعلیٰ ہر سال اس ضلع گیر تحفظاتی منصوبے کا جائزہ ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کے ساتھ ملکر لیتا ہے۔ اس ہنگامی صورت حال کے افسرِ اعلیٰ Mark Rampersant ہیں۔ انکی غیر موجودگی میں، اسکی ذمہ داری Jay Findling مکمل کرینگے۔

## 1. ضلع گیر تحفظاتی ٹیم: اس ضلع گیر تحفظاتی ٹیم میں مختلف اداروں اور محکمہ تعلیم کے شعبوں سے نمائندگان

شامل ہوتے ہیں، بشمول:

- پینل برائے تعلیمی پالیسی (PEP)
- متحدہ اساتذہ فیڈریشن (UFT)
- نگران اور منتظمین کاونسل (CSA)
- محکمہ تعلیم دفتر برائے خاندانی و اجتماعی خود مختاری (FACE)
- انتظامیہ برائے نیویارک شہر ہنگامی صورت حال انتظام (NYCEM)
- NYPD - شعبہ برائے اسکول تحفظ (SSD)
- نیو یارک آگ بجھانے کا محکمہ (FDNY)
- محکمہ تعلیم کے چانسلر کا دفتر برائے حفاظت و انسداد اشتراک (OSPP)
- محکمہ تعلیم دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD)
- محکمہ تعلیم شعبہ برائے اسکول سہولیات (DSF)
- اسکول کا دفتر صحت (OSH)

## 2. عام جوابی رد عمل کا طریقہ کار (GRP):

ذیل میں ہنگامی صورت رد عمل کے طریقہ کار دیے گئے ہیں جن پر اسکولوں کے لاک ڈاون، انخلاء اور جائے وقوع پر پناہ لینے کے موقعوں پر عمل درآمد کرنا لازم ہے۔ ہر ایک طریقہ کار میں عملے اور طلباء کے لیے مخصوص افعال ہیں جو ہر ایک جوابی رد عمل کے لیے یگانہ ہیں۔ یہ وہ اعمال ہیں جو اسکول ہنگامی صورت ردعمل دستہ (فرسٹ رسپونڈرز) کی آمد سے قبل لیتا ہے۔ تمام تین طریقہ ہائے کار میں، 911 کو کال کرنا لازمی ہے۔ اگر پرنسپل / نامزد کال کرنے میں سبقت نہیں لیتا، انہیں فوراً لازماً مطلع کر دیا جانا چاہیے کہ چانسلر کے ضابطے A-412 کے تحت یہ کال کر دی گئی ہے، جو نیویارک شہر محکمہ پولیس (NYPD) اور 911 سے رابطہ کرنے سے متعلق پالیسیوں کی وضاحت کرتا ہے (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔

NYC محکمہ تعلیم اور NYPD اسکول تحفظ کا انسداد دہشت گردی یونٹ نے یہ طریقہ کار تشکیل دیے ہیں تاکہ اسکول فوری طور پر اور محفوظ انداز میں مختلف قسم کی صورت حالات سے نبرد آزما ہو سکیں جو اسکول کے اندر یا اطراف کی برادری میں رونما ہو سکتے ہیں۔ GRP اسکولوں کو ہنگامی حالات جیسے آگ لگنے، اسکول میں اجنبی افراد کے آجانے، اسکول کے اندر گولیاں چلانے میں سرگرم افراد یا اسکول کے باہر خطرناک حالات کے لیے مستعد کرتا ہے۔ یہ طریقہ ہائے کار ان فوری جوابی ردعمل کا احاطہ کرتے ہیں جو اسکول کا عملہ اور طلباء ہنگامی صورت ردعمل دستہ (فرسٹ رسپونڈرز) کے پہنچنے تک عمل میں لائیگا۔

تمام ہنگامی صورت حالات میں، صورت حال سے آگہی بہت اہم ہے تاکہ بالغان اور طلباء حفاظت سے اور محفوظ رہنے کے لیے بہترین فیصلے کر سکیں۔

## لاک ڈاؤن (ہلکا / سخت)

ہلکے (سافٹ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ چھان بین کرنے والی ٹیم نے کسی فوری خطرے کی نشان دہی نہیں کی ہے۔ ایک ہلکے لاک ڈاؤن میں انتظامی ٹیمیں، عمارتی جوابی ردعمل ٹیمیں، اور نیویارک محکمہ پولیس اسکول حفاظتی کارکنان (SSA) مزید ہدایات حاصل کرنے کے لیے مقرر کردہ احکاماتی (کمانڈ) مقام پر منظم ہوں گے۔

ایک سخت (ہارڈ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ فوری خطرہ کا علم ہو گیا ہے اور کوئی بھی عمارت میں خطرے کی چھان بین کی کسی سرگرمی میں حصہ نہیں لے گا۔ اس میں ایک خطرناک حادثہ واقع ہونے پر جوابی ردعمل شامل ہے۔

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ کریں: اس وقت ہم ہلکے / سخت لاک ڈاؤن میں ہیں۔ مناسب قدم اٹھائیں" (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

تمام افراد، بشمول اسکول کے حفاظتی کارکنان لاک ڈاؤن کی مناسبت سے قدم اٹھائیں گے اور ہنگامی صورت ردعمل دستہ کی آمد کا انتظار کریں گے۔

### طلبا ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

• نظروں سے اوجھل ہو جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنے کلاس روم کے باہر طلبا کی راہداریوں کا معائنہ کریں، کلاس روم کے دروازوں کو تالا لگا دیں اور بتیاں بجھا دیں۔
- نظروں سے اوجھل ہوں جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔
- ہنگامی صورت ردعمل دستے کا دروازے کھولنے کا یا "سب ٹھیک ہے" (آل کلیئر) پیغام کا انتظار کریں: "لاک ڈاؤن ختم ہو گیا ہے"، اسکے بعد مخصوص ہدایات کا اعلان ہوگا۔
- حاضری لیں اور غیر موجود طلبا کے لیے صدر دفتر سے رابطہ کر کے مطلع کریں۔

ایک سخت لاک ڈاؤن میں، ایسے واقعات رونما ہو سکتے ہیں جہاں مزید کارروائی کی ضرورت ہو سکتی ہے تاکہ لوگوں کو لاحق خطرے کو کم سے کم کیا جائے۔ بالغان اور طلبا کو بھی کسی حادثے کے دوران تمام دستیاب انتخابات پر غور کرنا چاہئے۔ انہیں محفوظ رہنے کے لیے اس عمارت سے بھاگ جانے اور 911 سے رجوع کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے، اگر وہ ایک ایسی جگہ پر موجود ہوں جہاں وہ ایسا کر سکیں۔ ہو سکتا ہے کہ انہیں چھپنا پڑ جائے (لاک ڈاؤن میں رہتے ہوئے) تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ایک تالا بند دروازے کے اندر خاموشی سے ٹھہر سکیں، یا اگر اپنے کمرے یا کسی دفتر میں کسی فوری خطرے کا سامنا ہو گیا، انہیں حملہ آور سے مقابلہ کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

### انخلاء:

آگ لگنے کی صورت میں خطرے کی گھنٹی کا نظام عملے اور طلبا کے لیے انخلاء کا آغاز کرنے کے لیے ابتدائی انتباہ ہے۔ تاہم، بعض اوقات ہو سکتا ہے کہ PA نظام اور مخصوص ہدایات ایک انخلاء کا آغاز کرنے کی تئیبہ کرنے کا کام سرانجام دے سکتے ہیں۔ اعلان کا آغاز "توجہ کریں" سے ہوگا اور اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

### طلبا ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنی اشیاء وہیں رہنے دیں گے اور ایک قطار بنائیں۔ سرد موسم میں، طلبا کو کلاس روم سے جاتے وقت اپنے کوٹ ساتھ لے جانے کی یاد دہانی کی جانی چاہئے۔ جسمانی تعلیم کا لباس پہنے ہوئے طلبا لاکر روم میں واپس نہیں جائیں گے۔ جن طلبا نے اسکول سے باہر کے لیے مناسب لباس نہیں پہنا ہوگا ان کو جتنی جلدی ممکن ہو ایک گرم مقام پر پہنچا کر محفوظ کیا جائے گا۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- انخلاء کے فولڈر کو ساتھ لیں (بمعہ حاضری شیٹ اور اسمبلی کارڈز)۔
- آگ لگنے کی صورت میں مشق کے بوسٹر پر نشان دہی کردہ انخلاء کے مقام تک لے جانے میں طلبا کی قیادت کریں۔ ہمیشہ اضافی دی گئی ہدایات پر توجہ دیں۔

- حاضری لیں اور طلبا کی گنتی کریں۔
- اسمبلی کارڈ کو استعمال میں لا کر زخمی ہونے والوں، مسائل یا غیر موجود طلبا کی اطلاع اسکول کے عملے اور ہنگامی صورت ردعمل دستہ کو دیں۔

### پناہ گاہ

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ کریں: یہ ایک شیلٹر ان (اندر پناہ لینا) ہے۔ تمام باہر جانے والے دروازوں کو بند کریں۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

### طلبا ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- عمارت کے اندر رہیں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔
- عملے کی مخصوص ہدایات کی پابندی کریں۔

### اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- صورت حال کی آگاہی میں اضافہ کریں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔

اندر پناہ میں رہنے کی ہدایات "آل کلیئر" کا پیغام سننے کے بعد تک موثر رہیں گی۔ "اندر پناہ میں رہنے کی ہدایات اٹھا لی گئی ہیں"، اسکے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔

BRT ٹیم کے اراکین، فلور وارڈنز، اور پناہ گاہ کا عملہ باہر جانے کے تمام مقامات کو محفوظ بنائیں گے اور مخصوص تقرر کردہ جگہ پر پہنچ کر اطلاع دیں گے۔ اس عملے کو اور انکی مخصوص ذمہ داریوں کو ہر عمارت تحفظاتی منصوبہ میں خط کشیدہ کیا گیا ہے۔

### اپنی جگہ پر ٹھہر جائیں (ہولڈ)

اپنی جگہ پر ٹھہر جانے کا آغاز اس وقت کیا جاتا ہے جب اسکول کی عمارت کے اندر کسی ایسی صورت حال سے نمٹنے کی فوری ضرورت پڑ جائے جس میں عملے، طلبا اور ملاقاتیوں سے اس وقت تک اپنی جگہ پر رہنے اور معمول کا کام کرتے رہنے کا تقاضا کیا جائے جب تک کہ وہ "آل کلیئر" کا اعلان نہ سن لیں۔

اپنی جگہ پر ٹھہر جانے کا عمل کا آغاز عمارت کے اندر ایک ایسی صورت حال سے نمٹنے کے لیے شروع کیا جا سکتا ہے جس میں اسکول کی برادری خطرے میں نہیں ہے، یا جب کبھی ہنگامی صورت ردعمل دستہ کی جانب سے ہدایت دی جائے۔

اپنی جگہ پر ٹھہر جانا ایک ہلکا یا سخت لاک ڈاؤن کا نعم البدل نہیں ہے۔

اپنی جگہ پر ٹھہر جانے کے اعلان کو سننے کے بعد:

### عملے پر لازم ہے کہ:

- دروازے کو تالا لگائیں۔
- اپنی موجودہ جگہ پر ٹھہرے رہیں۔
- اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنے کے عمل کا اعلان ہونے کے وقت کلاس روم سے باہر کسی بھی طالب علم کی اطلاع دینے کے لیے صدر دفتر سے رابطہ کریں۔

### طلبا / عملے پر لازمی ہے کہ:

- وہ جہاں بھی ہوں وہیں ٹھہر جائیں جب تک کہ "آل کلیئر" کا اعلان نہ کر دیا جائے۔
- کسی بھی ایسی گھنٹیوں کو نظر انداز کر دیں جو اکثر کلاس کے اختتام کا اشارہ دیتی ہیں۔
- یاد رکھیں کہ جب تک ہولڈ ختم نہ کر دیا جائے، کلاس روم پاس کا استعمال نہیں ہوگا اور ہر ایک کو اپنی جگہ پر رہنا ہوگا۔

### 3. دھمکیوں اور مجرمانہ واقعات پر ردعمل:

اسکول کے افسران کو طلباء، اسکول کے عملے اور ملاقاتیوں کی جانب سے دھمکیوں یا مجرمانہ طرزعمل، جسمانی حملے سے لیکر ہم کے خطرے تک کا جواب دینے کے لیے مستعد رہنا چاہیے۔ قانون نافذ کرنے والے افسران کو اسکول سے متعلقہ واقعات، طلباء یا اسکول کے ملازمین کی جانب سے کیے گئے جرائم، یا طبی ہنگامی صورت حال سے مطلع کرنے کا طریقہ کار چانسلسر کا ضابطہ A-412 اور دیگر پالیسیوں میں دیا گیا ہے (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔ جیسے کہ اوپر خاکہ کش کیا گیا ہے، عام جوابی رد عمل طریقہ کار (GRP) کا استعمال کرتے ہوئے تمام خطرات اور تشدد کے واقعات کے لیے ضلعی عملہ اور 911 ہنگامی صورت ردعمل دستہ کے ساتھ ملکر ایک فوری جواب دیا جائیگا۔ پہنچنے پر، تمام ضلعی اور ہنگامی صورت حال کے جوابی ردعمل کی کوششوں میں اسکول کے افسران اور SSA کے ساتھ رابطے میں رہ کر اس واقعے سے مخصوص معاونت فراہم کی جائیگی۔ اسکول کے افسران کو طلباء کی اپنے خلاف دھمکیوں کا جواب دینے کے لیے بھی تیار رہنا چاہیے۔ ایک اسکول بحران ٹیم کی تشکیل دینے اور خودکشی کی کوشش کرنے، خودکشی کرنے کا طرزعمل اور خودکشی کی نظریہ سازی سے نمٹنے کا طریقہ کار چانسلسر کا ضابطہ A-755 اور پالیسیوں میں واضح کیا گیا ہے (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔

جب کوئی طالب علم ایک ایسے طرزعمل کا مرتکب ہوتا ہے جس سے طالب علم یا کسی اور کو چوٹ لگنے کا ایک حقیقی خطرے کا احتمال ہو، اسکول کے افسران پر لازم ہے کہ حکمت عملیوں اور مداخلتوں کے ذریعے اور اسکول کے بحران کو کم کرنے کے منصوبے میں نشاندہی کردہ اسکول میں اور برادری کے وسائل کو استعمال کرتے ہوئے ہر قسم کی کوشش کے ذریعے اس طرز عمل کے خطرے کو کم کرنے کی کوشش کریں۔ اسکے علاوہ، اگر حفاظتی عوامل اجازت دیں، والدین کو اس طالب علم سے بات کرنے کا ایک موقع فراہم کرنا لازمی ہے۔ اگر اس حالت سے حفاظت سے نہیں نمٹا جا سکتا، پرنسپل / نامزد کردہ پر لازم ہے کہ جیسے کہ چانسلسر کا ضابطہ A-411 میں دیا گیا ہے 911 کو کال کرے۔

### 1. اسکول حفاظتی عملہ:

ستمبر 1998 میں، محکمہ تعلیم، چانسلسر، اور نیویارک شہر نے محکمہ تعلیم اور نیویارک شہر محکمہ پولیس کے مابین ایک مشترکہ پروگرام نافذ کرنے کا ایک معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت اسکول کے تحفظاتی افعال بشمول انتخاب، تقرری، تربیت، تشخیص اور اسکول کے حفاظتی عملے کی انتظامی ذمہ داری NYPD پر عائد ہوگی۔ اس معاہدے کو بعد ازاں جاری رکھا گیا اور پھر 19 جون، 2019 میں ترمیم کی گئی۔

یہ ترمیم شدہ MOU (مفاہمتی یادداشت) محکمہ تعلیم کے اسکولوں میں حفاظت فراہم کرنے کا بنیادی کام جاری رکھتا ہے اور ایک محفوظ اور تحفظاتی اسکول ماحول کو برقرار رکھنے میں اسکول کے منتظمین، SSA اور NYPD کے کردار کو واضح کرتا ہے؛ طالب علم کے خراب طرزعمل سے نمٹنے کے لیے اسکول کے بنیادی کردار پر زور دیتا ہے؛ ان حالات کی تفصیل فراہم کرتا ہے جس کے تحت طالب علم کے خراب طرز عمل پر SSA سے رابطہ کرنا چاہیے؛ SSA اور NYPD کے افسران کو تربیت فراہم کرتا ہے بشمول معاملات میں کمی لانا؛ ان طریقہ کار کو شامل کرتا ہے جس کے تحت کب اور کیسے NYPD طلباء سے اسکول کے حدود میں سوال جواب کر سکتا ہے؛ ان توقعات کو شامل کرتا ہے کہ کب سے کم قوت کا استعمال کرتے ہوئے حراست میں لینا یا سمن جاری کیے جا سکتے ہیں؛ اور حراست میں لینے یا سمن جاری کرنے کے متبادلات یا کسی اور طریقے کا استعمال کرنا فراہم کرتا ہے۔

یہ ترمیم شدہ MOU ذیل کی اہم دستاویزات میں شامل ہے۔

## 2. تربیت اور مشقیں:

تمام پرنسپل حضرات سے لازمی ہنگامی صورت حال کی تیاری کی تربیت مکمل کرنا درکار ہے جو دو سال تک کارآمد رہیگی۔ تربیت جولائی اور اگست کے دوران پیش کی جاتی ہے، اور نئے پرنسپل حضرات کے لیے جنہوں نے اپنے عہدے کا آغاز 1 ستمبر کے بعد کیا ہے اس تعلیمی سال کے دوران پیش کی جائے گی۔

محکمہ تعلیم کے تمام عملے کو سالانہ GRP اور ساتھ ہی شدید تشدد طرز عمل کی ابتدائی نشاندہی کی تربیت لازمی لینا چاہئے۔ تمام اسکولوں کو ایک سالانہ آغاز دن پر تربیتی ڈیک فراہم کیا جاتا ہے تاکہ اس تربیت کو 15 ستمبر سے قبل اور حسب ضرورت سال بھر نئے بھرتی ہونے والوں کی سہولت کے لیے فراہم کیا جا سکے۔ محکمہ تعلیم کا وہ عملہ جن کو اسکول کی عمارتیں تفویض نہیں کی گئی ہیں ان پر لازم ہے کہ آن لائن تربیتی نمونہ 15 ستمبر سے قبل یا بھرتی ہونے کے 15 دن کے اندر مکمل کر لیں۔

تمام طلبا کو ہنگامی صورت حال پر جوابی ردعمل کے طریقہ کار کی تربیت اور دستیاب وسائل ہر تعلیمی سال کے آغاز پر لازماً موصول ہونے چاہئیں۔ تمام طلبا کے ساتھ ملکر ہر تعلیمی سال کے آغاز پر GRP کا دوبارہ جائزہ لیے جانے والے اسباق منعقد کرنا لازمی ہے۔ اس مقصد کے لیے اسکولوں کو تربیتی مواد بشمول پاور پوائنٹ، وڈیوز اور اسباق کے منصوبے دستیاب کر دیے جاتے ہیں۔ ہر تعلیمی سال کے آغاز پر، اسکول کے ہنگامی صورت حال کے طریقہ ہائے کار کی معلومات، بشمول GRP، کا اہل خانہ کے ساتھ اشتراک کرنا چاہئے۔ اسکولوں کو ایک تعارفی خط اور ہنگامی صورت حال کے طریقہ ہائے کار کا ایک خلاصہ خاندانوں میں تقسیم کرنے کے لیے فراہم کر دیا جاتا ہے۔

تمام اسکولوں کے لیے لازم ہے کہ ذیلی مشقیں منعقد کرائیں جنکے ذریعے انکے ہنگامی صورت حال کے جوابی ردعمل منصوبے کے عناصر کی جانچ ہو جاتی ہے۔ ان مشقوں میں محدود حرکت کی صلاحیت کے حامل طلبا اور عملے کو بھی لازمی شامل کرنا چاہئے جنہیں FDNY سے منظور شدہ ٹھہرنے کے کمروں، آگ سے بچنے کی جگہوں یا ایسی جگہوں پر منتقل کر دینا چاہئے جہاں انکی مدد کی جا سکے۔ پرنسپل حضرات پر لازم ہے کہ ہر تعلیمی سال میں کم از کم 12 مرتبہ ہنگامی مشقیں منعقد کرائیں، جن میں سے آٹھ 31 دسمبر تک لازماً ہو جانی چاہئیں۔ ان آٹھ مشقوں میں انخلاء اور لاک ڈاؤن کی مشقیں لازماً شامل ہونی چاہئیں۔ 12 مشقوں میں سے کم از کم چار لاک ڈاؤن مشقیں لازماً ہوں، جن میں ایک 31 اکتوبر تک لازماً ہو جانی چاہئے اور دوسری 1 فروری اور 14 مارچ کے درمیان منعقد کرانی لازمی ہے۔ آخری دو اس اسکول کی مرضی کی مطابق منعقد کی جا سکتی ہیں۔ مشقوں کو مختلف حالات کے تحت مختلف اوقات میں منعقد کرنا چاہئے، بشمول لنچ پیرئیڈ کے اور بغیر اعلان کیے گئے اوقات میں تاکہ اصل ہنگامی حالات کا ماحول کا تصور دیا جا سکے۔

نیو یارک کا ہنگامی صورت ردعمل دستہ (FDNY، NYPD، اور OEM) کے اشتراک کے ساتھ، DOE ہر برو میں مختلف اسکولوں کی عمارتوں میں منعقد کردہ کئی مشقوں کا مشاہدہ کرتا ہے تاکہ انکے انخلاء، اندر رہنے اور لاک ڈاؤن کا تقاضہ کرنے والے ہنگامی حالات میں درکار جوابی ردعمل کا اندازہ لگایا جا سکے۔ یہ ٹیم اسکول کے قائدین کے ساتھ بات کرتی ہے، اور ساتھ ہی کئی اداروں کے ساتھ بھی بات کرتی ہے تاکہ انکے موثر ہونے کا اندازہ لگایا جا سکے اور کسی ایسے شعبے کی نشاندہی کی جا سکے جہاں کسی تصحیحی عمل کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

### 3. والدین کو مطلع کرنا:

کسی ایک اسکول میں تشدد آمیز فعل انجام دینے کی دھمکی یا حقیقتاً واقع ہو جانے کا اثر تمام اسکول برادری پر مرتب ہوتا ہے۔ دھمکیوں یا تشدد آمیز حرکات کی صورت میں، اسکول افسران کو موزوں قانون نافذ کرنے والے اداروں (جیسا اوپر بیان کیا گیا ہے) سے رابطہ کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیئے اور اسکول برادری، خصوصاً اسکول میں مندرج بچوں کے والدین کو بغیر کسی تاخیر کے مطلع کرنا چاہیئے۔ والدین کو (انکی ترجیحی زبان میں) اطلاع دینے کے بارے میں محکمہ تعلیم کی پالیسی اور طریقہ کار چانسلسر کے ضابطے اور پالیسیوں میں درج کیے گئے ہیں (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔ چانسلسر کے ضابطہ A-415 کے تحت، والدین، عملہ اور منتخب کردہ افسران NotifyNYC کے ذریعے ہنگامی اطلاعات کو برقی ٹیکسٹ پیغامات، فون کالز اور / یا برقی ڈاک کے ذریعے رضاکارانہ طور پر موصول کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ، اسکول کی قیادت اسکول کے لیے مخصوص اطلاعی نظام بھی استعمال میں لا سکتی ہے جن کے ذریعے والدین اور اسکول کی برادری کو اسکول میں ہونے والے مخصوص ہنگامی حالات کے بارے میں اطلاع دی جا سکے۔ اسکولوں کو چاہیئے کہ اپنے مہتمم، مقامی صلاح کار اور پریس دفتر کے ساتھ ملکر ان اطلاعات کو بنانے کے لیے مشاورت کریں۔

### 4. عمارتی سطح پر اسکول تحفظاتی منصوبہ:

چانسلسر کا ضابطہ A-414 کے تحت، (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) ہر اسکول پر لازم ہے کہ ایک عمارتی سطح پر اسکول تحفظاتی منصوبے کو تشکیل دینے کے لیے ایک اسکول تحفظاتی ٹیم قائم کرے۔ ہر کمیٹی میں ذیلی افراد کو شامل کرنا لازمی ہے: UFT چیپٹر قائد، نگران انجینیئر / نامزد؛ اسکول میں مقیم حفاظتی کارکن سطح III / نامزد؛ مقامی قانون نافذ کرنے والے افسران؛ انجمن والدین کا صدر / نامزد؛ غذائی ماہر / اس جگہ پر غذائی خدمات کے نامزد؛ برادری کا اراکین؛ آگ بجھانے کے محکمے کے مقامی افسران؛ مقامی ایمبولینس یا دیگر ہنگامی حالات پر جوابی ردعمل دینے والے ادارے؛ طلباء کی جمعیت کا نمائندہ (جب مناسب ہو)؛ اور کوئی بھی دیگر افراد جنہیں پرنسپل حضرات مناسب سمجھیں۔ جیسے کہ ہر اسکول کے تحفظاتی منصوبے میں طے کر دیا گیا ہے، ہر اسکول پر لازم ہے کہ ایک سلسلہ اختیارات کی اور کئی ٹیمیں قائم کریں، بشمول، ایک عمارتی ہنگامی صورت ردعمل ٹیم اور ایک بحرانی صورت حال ٹیم اور ایک منتظم عملہ کو نامزد کرے، جو اس اسکول میں ہنگامی حالات کے دوران رابطہ کاری کر سکے۔

یہ منصوبہ، دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ، اسکول کی عمارت میں داخلہ، ملاقاتیوں کی جانچ کے طریقہ کار؛ تحفظاتی تفویضات شیڈیولز؛ انجانے افراد کی آمد پر کاروائیاں؛ ہنگامی صورت میں ابلاغی نظام، بشمول موزوں قانون نافذ کرنے والے عملے کے نام اور فون نمبرز؛ غیر موجود طلباء کے بارے میں طریقہ کار؛ دروازے پر خطرے کی گھنٹی بجنے پر جوابی ردعمل کا طریقہ کار؛ اور تمام طلباء بشمول محدود حرکات کے حامل طلباء کے انخلاء کے طریقہ کار کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ ہر منصوبہ طلباء اور عملے کو تمام ہنگامی صورت میں جوابی ردعمل کے ضوابط پر توجہ دینے کے لیے عمارت کی ہنگامی صورت میں جوابی ردعمل ٹیم کے کردار اور تربیت کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ ہر عمارتی سطح کا منصوبہ ہنگامی صورتوں میں جوابی ردعمل کے لیے طریقہ کار قائم کرتا ہے، جیسے کہ خطرناک مادے کا ہنا، انجانے افراد کی آمد، بم کی دھمکیاں، یرغمال بنا لینا یا گولی مار دینا؛ بشمول موسم کی وجہ سے انخلاء، اندر رہنا، یا لاک ڈاؤن کرنا۔ عمارتی سطح کے منصوبے کو دفتر برائے تحفظ و انسدادی شراکتیں (OSPP) کے تیار کردہ تحفظاتی منصوبے کے خاکے سے ہم آہنگ ہونا چاہیئے اور لازماً سالانہ تجدید کی جانی چاہیئے۔ عمارتی سطح کے منصوبے کی معلومات جس پر عملہ اور اہل خانہ کے ساتھ تبادلہ خیال کیا جا سکتا ہے عملے کے ہر پرنسپل یا والدین کے لیے اسکول تحفظاتی منصوبہ درخواست کرنے پر دستیاب ہے۔ والدین کا رہنما کتابچہ کا ایک خاکہ ذیلی اہم دستاویزات میں شامل ہے۔ ریاستی تعلیمی قانون کے تحت، ہنگامی صورت میں جوابی ردعمل منصوبے خفیہ ہونے چاہییں اور انہیں افشا نہیں کرنا چاہیئے۔

## 5. DOE کی مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT)

محکمہ تعلیم کی قیادت نے ایک جامع ہنگامی صورت حال پر جوابی ردعمل کی حکمت عملی کو نافذ کرنے کے لیے مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT) تشکیل کی تھی جو DOE کی ملکیت کے مختلف دفاتر پر کسی ایسے واقعہ کے رونما ہونے پر رابطہ کاری کرنے کے قابل بنا سکے، جس میں محکمہ تعلیم کے کئی شعبوں اور / یا باہر کے اداروں / یوٹیلیٹی کمپنیوں کا جوابی ردعمل درکار ہو۔ یہ CRT دیگر واقعات پر بھی جوابی ردعمل دیگی جیسے کے انتہائی خراب موسمی حالات اور ایک عوامی صحت کی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے اسکولوں کو استعمال کرنا۔ یہ CRT اعداد و شمار اور معلومات جمع کرنے کے لیے سہولت فراہم کریگی تاکہ اعلیٰ قیادت بروقت فیصلہ کر سکے اور متعلقہ محکمہ تعلیم کے عمل کو فوری اطلاع دی جا سکے۔ یہ CRT DOE کی مرکزی دفاتر کو ایک ایسے حالات کے اثر انداز ہونے کا جائزہ لگانے کے لیے متحرک کرتی ہے جو طالب علم کی صحت / حفاظت اور اسکول کی عمارت کے آلات / سہولیات پر اثر انداز ہو رہا ہو۔ ایسا کرتے ہوئے، یہ CRT اسکول برادری کو خطرات اور لیے جانے والے اقدامات کے بارے میں بتائیگی اور ہر سرگرمی کے بعد واقعات کا خلاصہ کریگی تاکہ مستقبل کے واقعات کے لیے بہتر تیاری اور انسدادی کاروائی کو جاری رکھا جا سکے۔

یہ CRT دیگر NYC کے اداروں کے ساتھ اہم تعلقات برقرار رکھتی ہے جس میں NYPD، FDNY، MTA، NYCEM اور کئی ادارے جیسے DOHMH اور DSS دیگر ہنگامی تنظیمی ٹیمز شامل ہیں؛ اکثر اوقات یہ CRT امریکن ریڈ کراس کو بھی شامل کریگی۔ DOE میں، یہ CRT کی تمام اہم ٹیموں کی برموقع کوششوں کو یقینی بناتی ہے بشمول مگر اسی تک محدود نہیں: اسکول کی سہولیات اور نائب منتظمین برائے سہولیات ((DDF)؛ حفاظت اور انسدادی شراکتیں اور اسکے برو حفاظتی منتظمین (BSD) کے درمیان رابطہ کاری کی جاتی ہے۔ یہ DDFs اور BSDs ہر اسکول کو کسی ہنگامی صورت حال میں پرنسپل حضرات اور ہر عمارت کی ہنگامی صورت ردعمل ٹیم کو براہ راست معاونت فراہم کرتے ہیں۔

## 6. جاری رہنے والے منصوبہ بندی کا تسلسل (COOP)

DOE کا اعمال کو جاری رکھنے کا منصوبہ اسے یقینی بناتا ہے کہ کئی قسم کی ہنگامی صورت حال کے دوران خدمات کو جاری رکھا جائے، بشمول مقامی قدرتی آفات، حادثات متعدی بیماری اور تکنیکی یا حملہ ہو جانے سے متعلق ہنگامی صورت حالات کے۔ DOE اس منصوبے کا نیویارک شہر ہنگامی انتظام پر نظر رکھتے ہوئے سالانہ جائزہ لیتا ہے۔ (NYCEM)۔

اس محکمے کا COOP منصوبہ مختلف ہنگامی صورت حال سے متعلق شعبوں، بشمول ذیل، مگر انہیں تک محدود نہیں، کو زیر غور لاتا ہے:

**ضروری اعمال:** معمول کی سرگرمیوں اور اشیاء کی فراہمی میں خلل اندازی کے بعد انتہائی اہم سرگرمیاں عمل میں لائی جاتی ہیں یہ یقینی بنانے کے لیے کہ ان اہم اعمال کو جاری رکھنے کے لیے، درکار، سامان، آلات، ٹیکنولوجی یا افراد قوت موجود ہوں۔

**اختیارات کے تسلسل کی ترتیب:** ایک ہنگامی صورت حال کے دوران ان اعلیٰ اداروں کے دفاتر کا انتظام سنبھال لینے کی صلاحیت جب ان میں سے کوئی بھی افسر انکی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے دستیاب نہ ہو سکے۔

**تفویض اختیار:** مختار افراد کی شناخت، بالترتیب عہدہ تاکہ وہ مرکز پر، برموقع اور دیگر تمام سطوح اور مقامات پر فیصلہ سازی اور احکامات جاری کر سکیں۔

**ہنگامی صورت مقامات:** اصل مقام کے علاوہ کسی اور جگہ، جنہیں ضروری کام انجام دینے کے لیے استعمال کیا جا سکے، خصوصاً ایک ہنگامی صورت حال میں۔ ہنگامی صورت مقامات، یا "متبادل مقامات"، کا مطلب صرف دوسرا مقام ہی نہیں ہے بلکہ اسکا مطلب غیر روایتی انتخابات بھی ہیں جیسے کے گھر سے کام کرنا، ٹیلیکام پر رابطہ کاری اور موبائل دفتر کے تصورات۔

**ہنگامی صورت ابلاغ:** ابلاغ میں ایسی رابطہ کاری جو دوسرے اداروں کے ساتھ ملکر تمام حالات میں ضروری کام انجام دینے کے قابل ہو۔

**انتہائی اہم ریکارڈز کا انتظام:** ہنگامی حالات کے دوران، شناخت، حفاظت اور دستاویزات، حوالہ جات، ریکارڈز، معلوماتی نظام، اعداد و شمار کا انتظامی سافٹ ویئر اور آلات کی فوری دستیابی، جو ہنگامی صورت میں انتہائی اہم امور کی انجام دہی کے لیے درکار ہیں۔



افرادى قوت: ايك ہنگامى صورت كے دوران، ہنگامى حالات سے نمٹنے كے ليے ملازمين اور ملازمين كى ديگر درجہ بندياں جنہيں كسى ادارے كى جانب سے تفويض كرده جواي ردعمل كى ذمہ دارياں انجام دینے كے ليے سرگرم عمل كيا جاتا ہے۔

جانچ، تربيت اور مشقین: يہ اقدامات اس ليے اٹھائے جاتے ہيں تاكہ يقينى بنايا جا سکے كہ كسى ادارے كا ہنگامى صورت منصوبہ اس قابل ہے كہ اس ادارے كے اہم كام ہنگامى صورت كے دوران تسلسل سے ادا كيے جا سكيں۔

اختيار اور ہدايت كى منتقلی: انتہائى اہم كام انجام دینے والے ايك ايسے قانونى قائم كرده بنيادى ادارے كے انتظامى عملے اور سہولتوں كو ذمہ داری كے ساتھ كسى دوسرے ادارے كے ملازمين اور سہولتوں كو منتقل كرنے كى قابليت۔

دوبارا بحالی: ايسا طريقہ كار جس كے ذريعے باقى رہ جانے والے اور / يا متبادل ادارے كا عملہ اصل يا متبادل بنيادى عملى جگہ سے ادارے كے معمول كے اعمال كو دوبارا شروع كر ديتا ہے۔

صحت اور حفاظتى خدشات سے نمٹنے كے ليے جن كا تعلق Covid 19 عالمى وبا سے ہے، محكمہ تعليم نے نگرانوں، عملے، طلباء، والدين اور ديگر افراد كے ليے جو محكمہ تعليم كى عمارتیں استعمال كرتے ہيں، مخصوص پاليسياں اور طريقہ كار تشكيل ديے ہيں۔ انكا مستقلاً جائزہ ليا جاتا ہے، ترميم كى جاتى ہے اور حسب مناسبت مشتر كيا جاتا ہے تاكہ بدلتے ہوئے حالات سے نمٹا جا سکے اور موثر نفاذ كو يقينى بنايا جا سکے۔ عوام كے دوچار ہونے كے متعلق وسائل يہاں تلاش كى جا سكتے ہيں [DOE ويب سائٹ](#)۔

## 7. ضابطہ اخلاق

ضابطہ اخلاق محكمہ تعليم كى پاليسياں اور طريقہ كار كا احاطہ كرتا ہے جس كا تعلق طالب علم كے طرزعمل سے ہے بشمول شہرگير طرزعمل توقعات برائے طالب علم كى تدریس ميں معاونت (ضابطہ انضباط)، جو طرزعمل كے متوقع معيارات اور غلط طرزعمل ميں مشغول ہونے پر كئى مختلف قسم كى مداخلتیں، معاونتیں اور نظم و ضبط كے انضباطى جواي ردعمل قائم كرتا ہے؛ تعصب، ايذا رسانی، دھمكائے اور / يا غنڈا گردى كے جواي ردعمل كا طريقہ كار؛ معزولى اور معطلی كى پاليسى اور طريقہ كار؛ والدين كو مطلع كرنے كى پاليساں اور طريقہ كار (انكى ترجيحى زبان ميں)؛ اطلاع كرنے كے مطلوبات؛ قانون نافذ كرنے والے اداروں كو مطلع كرنے كے مطلوبات؛ عملے كى تربيت كرنے كے مطلوبات اور طالب علم كے حقوق اور ذمہ داريوں كا قانون، جو اسكول ميں ايك مثبت طرزعمل اور ايك محفوظ اور معاونتى ماحول كى تشكيل پر توجہ مركزوز ركھتا ہے۔

ايك بچہ جس كى عمر 18 سال سے كم ہے اور اسكول نہيں جاتا، ايسا طرزعمل اختيار كر سكتا ہے جو خطرناك اور قابو سے باہر ہو، يا اكثر والدين، سرپرستوں اور ديگر صاحب اختيار كى نافرمانى كرتا ہے، ہو سكتا ہے اسے نگرانى كى ضرورت كا حامل فرد (PINS) جانا جائے۔ اس سے قبل كہ والدين ايك PINS كى التماس كريں، انہيں لازم ہے كہ اطفالى خدمات كى انتظامیہ (ACS) كے ذريعے اہل خانہ تشخيصى پروگرام (F.A.P.) سے انحرافى خدمات (diversion services) حاصل كريں۔ F.A.P. كى ويب سائٹ ميں PINS كى معلومات شامل ہيں۔ (<https://www1.nyc.gov/site/acs/justice/family-assessment-program.page>)۔

والدين رضاکارانه طور پر كسى بهى مقامى ACS دفتر جا سكتے ہيں اور انسدادى خدمات كى درخواست كر سكتے ہيں۔ جب PINS ميں اسكول سے بھاگ جانے اور / يا اسكول ميں خراب طرزعمل كى مبینہ شكایت كے خلاف درخواست دائر كى گئى ہو، ACS ان اقدامات كا جائزہ لے گا جو اسكول نے اسكى حاضرى / اسكول ميں طرزعمل بہتر بنانے اور اسكول كے وہ اقدامات جو مزيد انحرافى كوششوں ميں مصروف عمل ہونے كے ليے كيے گئے تھے۔ ACS، بھاگ جانے يا اسكول ميں خراب طرزعمل كو حل كرنے كے ليے اس اسكول سے رابطہ كريگا، تاكہ ايك شكایت دائر كرنے كى ضرورت نہ رہے، يا كم از كم، اس مجوزہ شكایت ميں تعليم سے متعلقہ مبنیہ الزامات ميں مصالحت كرانے كى كوشش كريگا۔ محكمہ تعليم كے عملے كے اراكين سے يہ بهى كہا جا سكتا ہے كہ مداخلتوں كى دستاویز اور وجوہات فراہم كى جائیں تاكہ معلوم ہو كہ كيوں تعليمى مسائل كو حل نہيں كيا گيا ماسوائے ايك PINS شكایت دائر كيے جانے كے۔ فيملى كورٹ كا جج يہ درخواست كر سكتا ہے كہ اگر ايك PINS شكایت دائر كى گئى ہے، اسكول كا عملہ عدالت ميں حاضر ہو اور يہ عدالت سمجھتی ہے كہ اسكول كے عملہ كى معاونت تعليم سے متعلق معاملات كو حل كرنے ميں مدد كر سكتى ہے۔

## 1. ضابطہ انضباط:

یہ ضابطہ انضباط طالب علم کے خراب طرز عمل سے نمٹنے کے لیے ایک عملی خاکہ تشکیل دیتا ہے۔ یہ فراہم کرتا ہے کہ صلاح کاری اور اسکول میں قائم دیگر مداخلتوں کے ذریعے طالب علم کے طرز عمل کی اصلاح کرنے کی ہر مناسب کوشش کی جانی چاہیے جیسے بحالی کے طریقہ کار۔ مزید یہ فراہم کرتا ہے کہ مناسب تادیبی کاروائیوں کو انسداد اور زود اثر مداخلتوں، لچک کو پروان چڑھانا چاہیے، طالب علم کی تعلیم میں خلل سے اجتناب کرنے پر اور اسکول میں ایک مثبت ثقافت کو فروغ دینے پر زور دینا چاہیے۔ اس میں عمر کی مناسبت سے کئی پیشرفت پذیر مداخلتیں اور معاونتیں شامل ہیں اور وہ تادیبی اقدامات بھی ہیں جنہیں طالب علم کے خراب عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

## 2. مداخلت کی حکمت عملیاں:

ہر اسکول سے، ایک مثبت اسکول کی ثقافت اور فضا کو فروغ دینے کی توقع کی جاتی ہے جو طلبا کو ایسا معاونتی ماحول فراہم کرے جس میں وہ تعلیمی اور سماجی دونوں طور پر نشوونما پا سکتے ہیں۔ اسکولوں سے طلبا کو مثبت طرز عمل کی مختلف معاونتیں اور ساتھ ہی سماجی جذباتی آموزش کے لیے پُر معنی مواقع فراہم کر کے ان کے سماج میں موافق طرز عمل کو پروان چڑھانے کے لیے ایک پیش قدم کردار ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

اسکول عملے کے ارکان ایسے نامناسب طرز عمل سے نمٹنے کے بھی ذمہ دار ہیں جو تدریس میں مغل ہوتے ہیں۔ منتظمین، اساتذہ، مشیران اور اسکول کے دیگر عملے سے توقع کی جاتی ہے کہ تمام طلبا کو مداخلت اور انسداد کی حکمت عملیوں میں شامل کریں گے جو طلبا کے طرز عمل سے متعلق ہیں اور ان حکمت عملیوں پر طلبا اور ان کے والدین سے بات چیت کریں گے۔

مداخلتی حکمت عملیاں ضابطہ انضباط میں بیان کی گئی ہیں۔ مداخلتی اور انسدادی طریقہ کار میں صلاح کاری کانفرنس (کانفرنسیں)؛ والدین تک رسائی؛ اختلافات کا حل، طرز عمل کی مختصر مدتی پیشرفت رپورٹس؛ انفرادی طرز عمل سے متعلق معاہدہ کی تیاری؛ صلاح کاری کے عملے کی مداخلتیں؛ طلبا کی ذاتی ٹیم کو حوالہ بھیجانا؛ بحالی کی کاروائیاں؛ مسئلے کو حل کرنے کی مشترکہ کوشش؛ انفرادی / گروہی صلاح کاری؛ انفرادی معاونت کا منصوبہ؛ صلاح کاری خدمات کے لیے حوالے دینا؛ اور برادری پر مبنی کسی تنظیم کو حوالہ دینا شامل کیے جا سکتے ہیں۔

مداخلت اور انسداد کی ایسی حکمت عملیوں کے استعمال کے ذریعے جو انہیں مصروف رکھیں اور ان میں مقصد کا ایک شعور بیدار کریں، اسکول کا عملہ طالب علم کی تعلیمی اور سماجی جذباتی نشوونما میں مدد بہم پہنچاتا ہے اور اسکول کے ضابطوں اور پالیسیوں پر عمل کرنے میں ان کی اعانت کرتا ہے۔

کلاس روم میں، اساتذہ ایک موافق تدریسی ماحول قائم کرنے کے لیے متعدد تعلیمی اور طرز عمل کی ترکیبیں اور طریقہ کار استعمال کرتے ہیں۔ بین الکلیاتی ٹیمیں جس میں معاونتی عملہ جیسے رہنما مشیر ہر اسکول کا حصہ ہیں۔ یہ ٹیمیں "خطرے سے دوچار" طلبا کو درپیش مخصوص امور سے نمٹنے کے لیے حکمت عملیاں تیار کرنے اور نافذ کرنے کے لیے باقاعدہ طور پر اجلاس کرتی ہیں۔

جہاں کہیں مناسب ہو، پیشرفت پذیر عمر کے متناسب تادیبی جوابی ردعمل کو لازماً چانسلر کے ضابطہ A-443 اور ضابطہ انضباط کے تحت نافذ کیا جانا چاہیے۔ (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)

### 3. تعصب، ایذا رسانی، اکسانا اور غنڈا گردی کرنا

DOE کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معانتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کا ایک دوسرے کے خلاف کی جانے والی ایذا رسانی، دھمکانا اور / یا غنڈہ گردی اور طلبا کا ایک دوسرے کے ساتھ اصل یا تصور کردہ نسل، رنگ، عقیدہ، مسلک، نسل، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی صورت حال، مذہب، صنفِ جنس (جنس)، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی میلان، معذوری یا وزن کے تعصب سے میڑا ہو۔ DOE کی یہ پالیسی چانسلسر کا ضابطہ A-832 اور ضابطہ انضباط میں واضح کی گئی ہے۔ (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) یہ دستاویز ایسے طرز عمل کے انسداد، اطلاع دینے، تفتیش کرنے اور نمٹنے کے طریقہ ہائے کار قائم کرتا ہے۔

تمام طلبا اور عملے کو چانسلسر کے ضابطے A-832 کے مطلوبات کی تربیت فراہم کی جانی چاہئے۔ OSYD کئی وسائل، بشمول اسباق اور نصاب کے اور ایک تفصیلی نافذ کرنے کا رہنمائی کتابچہ فراہم کرتا ہے تاکہ اسکول کو یہ معلومات طلبا کو فراہم کرنے میں مدد دی جا سکے۔ علاوہ ازیں، یہ تربیتی ڈیک اور ضمنی وسائل تشکیل کر کے دستیاب رکھتا ہے، جسے اسکول کے قائدین تمام ملازمین بشمول غیر تدریسی عملے کی تربیت کے مطلوبات مکمل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

### 4. والدین کی شمولیت اور اطلاع:

طلبا، والدین اور اسکول کے عملے سب کا ایک کردار ہے اور اسکولوں کو محفوظ رکھنے کے اس ہدف کے حصول کے لئے ایک دوسرے ساتھ تعاون کرنا لازمی ہے۔ اسکول کے عملے کو چاہئے والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل سے باخبر رکھیں اور تشویش آمیز معاملات سے نمٹنے میں والدین کو بطور شراکت دار شامل رکھنا چاہئے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ والدین اسکول کے ماحول کو محفوظ اور معاون بنانے میں فعال اور سرگرم شراکت دار ہو جائیں، انہیں ضابطہ انضباط سے واقف ہونا چاہئے۔

اسکولوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ والدین کو ضابطہ انضباط سمجھنے کے لیے ورک شاپ فراہم کریں اور بتائیں کہ کس طرح بہترین طریقے سے اسکول کے ساتھ ملکر انکے بچے کی سماجی / جذباتی نشوونما میں مدد کی جا سکتی ہے۔ OSYD ورکشاپس تربیتی ڈیکس تشکیل دیتے ہیں اور دستیاب بناتے ہیں جن کا مقصد منتظمین اور والدین رابطہ کاروں کو والدین کو ضابطہ انضباط کی معلومات فراہم کرنے میں معاونت دینا ہے۔

معلمین والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل کے بارے میں مطلع کرنے اور طالب علم کو اسکول اور سماج میں کامیاب ہونے کے لیے درکار صلاحیتوں کی نشوونما کے ذمہ دار ہیں۔ والدین کی اساتذہ اور اسکول کے دیگر عملے سے طالب علم کے طرز عمل کو یہ جاننے کے لیے کہ کون سے مسائل انکو متاثر کر سکتے ہیں اور طالب علم کے ساتھ کام کرنے کے لیے موثر حکمت عملیوں پر بات چیت کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

جو والدین طلبا کے طرز عمل کی وجہ سے معاونتوں اور مداخلتوں پر بات کرنا چاہتے ہیں انہیں بچے کے اسکول سے رابطہ کرنا چاہئے، بشمول والدین رابطہ کار، یا، اگر ضروری ہو تو دفتر برائے خاندانی و برادری خود مختاری سے۔

ایسی صورت میں جب ایک طالب علم غیر مناسب طرز عمل کا مظاہرہ کرے جو ضابطہ انضباط کی خلاف ورزی کا موجب ہو، پرنسپل یا پرنسپل کے نامزد کردہ کو اس طرز عمل کے بارے میں والدین کو اطلاع دینی چاہئے۔

## 5. تربیت:

محکمہ تعلیم کی اولین ترجیح یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر بچہ محفوظ، معاونتی اور مشمولہ اسکولوں میں تعلیم حاصل کرے۔ ایسا کرنے کے لیے، محکمہ تعلیم بحالی کا طریقہ کار اپناتا ہے جس میں اصل وجوہات اور ساتھ ہی مثبت طرزعمل کو مزید تقویت دینے کے لیے تدریسی لمحات کے ذریعے زیر غور لایا جاتا ہے۔ محکمہ تعلیم اساتذہ کو وہ وسائل فراہم کرتا ہے جن سے طلبا کے سماجی - جذباتی صلاحیتیں اور فلاح و بہبود میں مدد کی جا سکے، اور، نتیجتاً، معطلیوں یا سزا کے نظم و ضبط کو کم کیا جا سکے۔

طلبا اسکول میں جس طرح کا طرز عمل اختیار کرتے ہیں وہ ایک محفوظ اور پُراحترام اسکول کی برادری قائم کرنے اور برقرار رکھنے میں ایک اہم عنصر ہوتا ہے۔ طلبا کے مثبت طرزعمل کو پروان چڑھانے کے لیے، اسکول برادری کے تمام اراکین - طلبا، عملہ اور والدین - کو لازماً معلوم ہونا چاہئے اور سمجھنا چاہئے وہ طرزعمل کے معیارات جن پر پورا اترنے کی طلبا سے توقع کی جاتی ہے، معاونتیں اور مداخلتیں جو خراب طرز عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کی جائیں گی اور تادیبی اقدامات جو طرزعمل کے معیارات کی تکمیل نہ ہونے کی صورت میں لیے جائیں گے۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ ضابطہ انضباط، طالب علم کا طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانون اور محکمہ تعلیم کی انٹرنیٹ استعمال کرنے کی قابل قبول پالیسی کو طلبا کے ساتھ ملکر جائزہ لینے کے لیے علیحدہ وقت مختص رکھیں۔ یہ جائزہ عمر کی مناسبت سے ہونا چاہیے تاکہ تمام طلبا اس طرز عمل کے بارے میں جانیں اور سمجھیں کہ جب وہ اسکول میں ہوں، ان سے جو توقع کی جاتی ہے، بشمول جب وہ محکمہ تعلیم کا انٹرنیٹ نظام استعمال کر رہے ہوں۔

کلاس روم میں عمر کی مناسبت سے تعلیم دینا اسے یقینی بنانے کا سب سے زیادہ موثر طریقہ ہے کہ طلبا ضابطہ انضباط کو سمجھیں اور اسکی اعانت کریں۔ تمام طلبا کو ضابطہ انضباط کے بارے میں کم از کم ایک سبق لازمی دیا جائے۔ محکمہ تعلیم معیارات پر مبنی عمر کی مناسبت سے ایسے اسباق فراہم کرتا ہے جس میں باہمی سرگرم مشقیں، مجوزہ پروجیکٹس اور طلبا کے درمیان مشترکہ تدریسی تجربات کے مواقع اور ایک طالب علم تربیتی ڈیک بھی شامل ہے۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ عملے تمام ارکان کے ساتھ اس ضابطہ انضباط کا جائزہ لیں اور اس ضابطے کے مقاصد پر بحث کرنے کے لیے 15 اکتوبر، 2022 تک ایک ورکشاپ منعقد کریں۔ ایک معیاری پیشہ ورانہ نشونما ورک شاپ تربیتی ڈیک میں باہمی سرگرم مشقیں شامل ہوتی ہیں، جو اسکولوں کے استعمال کے لیے دستیاب ہیں۔

ذیل میں دی گئیں اہم دستاویزات محکمہ تعلیم کے ضابطہ اخلاق اور ضلعی - گیر اسکول تحفظاتی منصوبے کا حصہ ہیں۔

## اہم دستاویزات

جانسلر کا ضابطہ A-411 طرز عمل کے بحران میں کمی / مداخلت اور 911 سے رابطہ کرنا

جانسلر کا ضابطہ A-412 اسکولوں میں تحفظ

جانسلر کا ضابطہ A-413، اسکولوں میں سیل فون اور دیگر برقیاتی آلات

جانسلر کا ضابطہ A-414 حفاظتی منصوبے

جانسلر کا ضابطہ A-415 محکمہ تعلیم کا ہنگامی صورتحال میں اطلاع دہی کا نظام

جانسلر کا ضابطہ A-418 جنسی مجرم کی اطلاع

جانسلر کا ضابطہ A-420 جسمانی سزا

جانسلر کا ضابطہ A-421 زبانی ایذا رسانی

جانسلر کا ضابطہ A-432 تلاشی اور ضبطگی

جانسلر کا ضابطہ A-443 طلباء کی انضباطی کارروائی

جانسلر کا ضابطہ A-449 حفاظتی تبادلے

جانسلر کا ضابطہ A-450 غیر رضا کارانہ تبادلے کا طریقہ کار

جانسلر کا ضابطہ A-750 بچے کے ساتھ بدسلوکی

جانسلر کا ضابطہ A-755 خودکشی کا انسداد / مداخلت

جانسلر کا ضابطہ A-830 اندرونی غیرقانونی امتیاز کی شکایات / ایذا رسانی

جانسلر کا ضابطہ A-831 ہمسر کی جانب سے جنسی ایذا رسانی

جانسلر کا ضابطہ A-832 طالب علم سے طالب علم کی تعصب پر مبنی ایذا دہی، ڈرانا، اور / یا غنڈہ گردی

سب کے لیے احترام کا ویب پیج

DOE، NYPD اور نیویارک شہر کے مابین ترمیم شدہ یادداشت معاہدہ MOU

طالب علم کی تدریس میں مدد دینے کے لیے شہرگیر طرز عمل کی توقعات (ضابطہ 5-K)

طالب علم کی تدریس میں مدد دینے کے لیے شہرگیر طرز عمل کی توقعات (ضابطہ 6-12)

والدین کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانون

والدین رہنمائی کتابچہ برائے اسکول حفاظت اور ہنگامی حالت میں مستعدی انٹرنیٹ کا قابل قبول استعمال اور تحفظ پالیسی

12 سال اور اس سے کم عمر کے طلباء کے لیے سوشل میڈیا رہنما خطوط 13 سال کی عمر سے زیادہ کے طلباء کے لیے سوشل میڈیا رہنما

خطوط